دار زايد للثقافة الإسلامية
Zayed House For Islamic Culture

رواداری اور معاشرتی ہم آہنگی

zhic.uae @zhic_uae zhic_uae zhic
800 555 اتصل على JUST CALL
P.O Box: 16090, Al Ain, U.A.E
www.zhic.ae contact@abudhabi.ae

موجودہ حالات میں رواداری اور معاشرتی یکجہتی کے تعلق سے توجہ بڑھتی جارہی ہے، خصوصی طورپر ان معاشروں میں جہاں پر واضح ثقافتی اور فکری اختلاف موجود ہے، تاکہ معاشرتی بدحالی کے درمیان ہم آہنگی کو نفرت کی تمام شکلوں کے خلاف حفاظت کے لئے بڑھاوادیا جا سکے۔ جو معاصر معاشروں کی خوشی اور معیار زندگی کی سطح کو بڑھانے کے لئے مشترکہ مستقبل میں اعتقاد کو مستحکم کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ علم سماجیات پر نظر رکھنے والے اس بات پر زور دیتے ہیں کہ رواداری اور معاشرتی ہم آہنگی باہم لازم وملزوم تصورات ہیں۔ ابن خلدون دیگر علماء سے پہلے ہی معاشرتی یکجہتی اور اجتماعیت کو قبول کرنے کو باہم جوڑ چکے ہیں؛ اس اعتبار سے کہ انہوں نے معاشرے کے افراد کے مابین معاہدہ کرنے کو آپس میں ہم آہنگی اور اتحاد پھیلنے کا ذریعہ مانا ہے۔

رواداری اور اجتماعیت مؤثر معاشرتی یکجہتی کو برقرار رکھنے کے لیئے دو ضروری بنیادیں سمجھی جاتی ہیں تاکہ فوائد کو باقی رکھا جا سکے اور معاشرے میں پائے جانے والے چیلینجیز پر قابو پایا جاسکے۔ اس کی ایک مثال مسلمانوں کے ذریعہ قائم کی ہوئی اندلس کی تہذیب ہے، جہاں مختلف تہذیبوں، مذاہب اور شناختوں نے ایک ساتھ زندگی گزارار کر ایک ایسا تابناک پینٹنگ (نقشہ) تیار کیا جس سے آج تک کے لوگ رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ تو معاشرہ جب بھی رواداری کے اقدار، جیسے بقائے باہمی، ہم آہنگی، آپس میں ایک دوسرے کو قبول کرنا آپس میں بات چیت پر عمل کرے گا، اسی قدر رواداری اسکی تہذیب میں زیادہ مضبوط ہوگی، تاکہ رواداری ایک خصوصیت اور اصول زندگی بن جائے جس کی خصوصیات صاف طورپر معاشرے کے افراد کے اتحاد کی شکل اختیار کرلیں۔

اس بنیاد پر معاشرتی ہم آہنگی کا تصور ان قابل عمل تصورات میں سے ایک ہے جس میں تین اہم عناصر: معاشرے، افراد اور سرکاری اداروں کے درمیان محکم کوشش کی ضرورت ہوتی ہے۔ جہاں تک اس سلسلے میں افراد کے کردار کی بات ہے تو انکا کردار اس بات کے

دار زايد للثقافة الإسلامية
Zayed House For Islamic Culture

ارد گرد گردش کرتا ہے کہ مشترکہ اقدار پر عمل کریں اور معاشرے میں مؤثر انداز میں حصہ لیں،اور دوسروں کے ساتھ رواداری کے ضمن میں مثبت بات چیت کریں۔اور جہاں تک معاشرے کا تعلق ہے تو اس کی ذمہ داری یہ ہے کہ مکمل ہم آہنگی کے ماحول میں اپنے تمام افراد کو ایک ساتھ جوڑے رکھنے کا ذمہ دار ہو،اور تمام لوگوں کے لیۓ بلاکسی تفریق کے معاشرتی ہم آہنگی سے متعلقہ مقاصد کے حصول کی ضمانت دے۔

سرکاری ادارے برادرانہ اتحاد کو حاصل کرنے کے سلسلے میں ایک خاص ذمہ داری اداء کرتے ہیں۔کیونکہ یہ ادارے حقوق کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور آزادیاں مہیا کرتے ہیں،جیساکہ معاشرتی ہم آہنگی کے بارے میں یورپی رپورٹ میں بیان کیا گیاہے۔اور یہی وہ مستحکم نقطہ نظر ہے جس کو متعلقہ رپورٹ نے ظاہر کیاہے۔

معاشرے کے مختلف طبقات اور گروہوں میں معاشرتی ہم آہنگی،محبت،امن،رواداری،کشادگی اور بقائے باہمی کے تصورات اور زمین پر اس کو بروئے کار لانے کے لئے متحدہ عرب امارات ایک منفرد اور قائدانہ نمونہ پیش کرتاہے اس دانشمندانہ قیادت کی وجہ سے جس نے اماراتی معاشرے میں اصل اقدار کو تقویت فراہم کی ہے۔جسکا تعلق پچھلے کئ عشروں سے ہے۔اور اس کی بنیاد مرحوم شیخ زاید بن سلطان آل نہیان نے رکھا تھا،اللہ ان کی روح کو راحت بخشے۔رواداری میں اعلی انسانی تصورات ہیں جو معاشرتی ہم آہنگی کی قدروں سے جڑے ہیں،بلکہ یہ دونوں نظاموں کے مابین تعلقات کی مضبوطی کو ظاہر کرتاہے،اس اعتبار سے کہ رواداری اور معاشرتی یکجہتی ان اہم معاشرتی تصورات میں شامل ہیں جن کا معیار زندگی،ترقی اور خوشحالی کے حصول میں معاشروں کے مستقبل سے گہرا تعلق ہے۔